سوال

کیا پستان چھوٹے اور بال سفید ہونا عیب ہے.جس کا منگیتر کو بتانا ضروری ہے

جواب

لحمد للہ.

لم کا راجح قول یہی ہے کہ ہر وہ عیب.جس سے کوئی ایک نفرت کرے یعنی خاوندیا بیوی کو تنفر کرنے کا باعث ہویا اس سے نقصان ہوتا ہو، یا پھر نکاح کا مقصد فوت ہونے کا باعث ہو تو اس عیب کو واضح کرنا ضروری ہے.

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور یہ قیاس کرنا کہ ہر وہ عیب جو دوسرے کو متنفر کرے اور اس سے نکاح کا مقصد حاصل نہ ہو یعنی محبت و مودت پیدا نہ ہوتی ہو تو یہ اختیار کو واجب کرتا ہے" انتہی

اد (166/5).

ر شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ہر وہ.جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے عیب کہلاتا ہے، اور بلاشک نکاح کے سب سے اہم مقاصد میں متعہ یعنی فائدہ حاصل کرنا، اور خدمت اور اولاد پیدا کرنا ہے، اس لیے اگر اس میں کوئی مانع ہو تو وہ عیب کہلائیگا.

بنا پر اگر بیوی اپنے خاوند کو بانجھ پائے، یا پھر خاوند بیوی کو بانجھ پائے تو یہ عیب ہے" انتہی

غ (220/12).

اور سوال نمبر (111980) کے جواب میں.بیان ہو چکا ہے کہ یہ تین امور میں منضبط ہوتی ہے :

1 یہ بیماری ازدواجی زندگی پر اثرانداز ہوتی ہو، اور خاوند اور اولاد کے حقوق کی ادائیگی پر اثر کرے.

2 یا پھر یہ بو یا منظر کی بنا پر خاوند کو تنفر کرے.

3 اور یہ حقیقی ہو نہ کہ وہمی اور خیالی اور مستقل ہو نہ کہ عارضی یعنی کچھ مدت کے بعد ختم ہو جائے، یا پھر شادی کے بعد جاتی رہے.

ی بنا پر اگر تو دیکھنے والا پستان چھوٹے ہونا عیب شمار کرتا ہے یا پھر خاوند کو تنفر کرے تو پھر منگیتر کو ضرور بتانا چاہیے وگرنہ نہیں.

ر اگر بالوں میں سفیدی زیادہ ہے تو اس کا بیان کرنا ضروری ہے؛ کیونکہ زیادہ ہونا خاوند کو تنفر کرنے کا باعث ہے اور اس طرح وہ محسوس کریگا کہ بیوی نے اسے دھوکہ دیا ہے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

121794